**شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان**
**36۔کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org**

**10نومبر2025ء**

# پریس ریلیز

## دو جرنیلوں کی ہوسِ اقتدار، ذاتی مفادات اور پتھر دلی نے سوڈان کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔
## آر ایس ایف کے کرائے کے قاتل الفشیر میں نسل کُشی کے مرتکب ہیں۔
## مسلم ممالک سوڈان کی خانہ جنگی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں۔
## (شجاع الدین شیخ)

**لاہور(پ ر):** دو جرنیلوں کی ہوسِ اقتدار، ذاتی مفادات اور پتھر دلی نے سوڈان کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ آر ایس ایف کے کرائے کے قاتل الفشیر میں نسل کُشی کے مرتکب ہیں۔ مسلم ممالک سوڈان کی خانہ جنگی کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ سوڈان، جو افریقہ میں اسلام کا قلعہ ہوا کرتا تھا، اُس کی حالتِ زار اُس حدیث مبارکہ کا عملی نمونہ پیش کر رہی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اُمّتِ مسلمہ کے لیے سب سے بڑا فتنہ مال ہے۔ آر ایس ایف کے کرائے کے قاتلوں کی فوج کے سربراہ جرنیل اور سوڈانی فوج کے سربراہ جرنیل، جو دونوں سوڈانی مسلمان ہیں، کی ذاتی دشمنی اور ہوسِ زر و جاہ کے باعث ملک میں خانہ جنگی کے نتیجے میں 60,000 سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں کی یہ تعداد غزہ میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں شہید ہونے والے مسلمانوں سے کم نہیں، جو عالمِ اسلام کے لیے باعثِ شرم ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق کم و بیش ڈیڑھ کروڑ شہری اپنے ہی ملک میں بے گھر بھی ہو چکے ہیں۔ سونے، خام تیل اور دیگر قیمتی معدنیات سے مالا مال ملک سوڈان بدترین معاشی بحران کا شکار ہے۔ آر ایس ایف کے قاتلوں کو مشرق وسطیٰ کی ایک امیر عرب ریاست سونے کے بدلے اسلحہ فراہم کر رہی ہے تو سوڈانی فوج کو ایک دوسری عرب ریاست دریائے نیل پر قبضہ کی خاطر اسلحہ دے رہی ہے۔ ”ہرج“ (قتل و غارت گری) کا یہ عالم ہے کہ مصنوعی سیارے سے لی گئی تصاویر میں الفشیر کی زمین سرخ دھبوں سے بھری دکھائی دے رہی ہے، جو درحقیقت اِس قتلِ عام اور نسل کُشی کے نتیجے میں گرے ہوئے انسانی لاشے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ جب ایک حدیث مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ مومنوں کی مثال آپس کی محبت اور شفقت کے معاملے میں ایک جسم کی مانند ہے جس کا ایک حصّہ تکلیف میں ہو تو سارا جسد بے آرام ہو جاتا ہے، تو مسلم ممالک اور تنظیم اس نسل کُشی پر مجرمانہ خاموشی کیوں اختیار کیے ہوئے ہیں؟ دوسری طرف اسلام کی جنم بھومی، جس میں مقدس ترین اسلامی مقامات ہیں، کے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنے پر رضامندی کی خبریں گردش کر رہی ہیں، جو انتہائی تشویش ناک ہے۔ امیر تنظیم نے مطالبہ کیا کہ مسلم ممالک اپنا دینی فریضہ ادا کرتے ہوئے اِس انسانی المیہ اور نسل کُشی کو رکوانے اور انسانیت کی اِس تذلیل کو بند کروانے کے لیے فی الفور عملی اقدامات کریں۔

**جاری کردہ**
**رضاء الحق**
**مرکزی ناظم نشرو اشاعت**

# TANZEEM-E-ISLAMI

**PRESS RELEASE: 10 November 2025**

## The lust for worldly gains, power, personal interests and callousness of two generals have pushed Sudan to the brink of destruction.

## The RSF's mercenaries are perpetrating genocide in the al-Fashir region of Sudan.

## Muslim countries should take concrete measures to end Sudan's civil war.

## (Shujauddin Shaikh)

**Lahore (PR):** These views were expressed by Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He said that Sudan — once a citadel of Islam in North Africa — now presents an embodiment of the honorable hadith which warns that "wealth" is the greatest trial and test for the Muslim Ummah. Because of the personal enmity and gluttony for money and status between the head of the RSF's mercenary army, a general, and the head of the Sudanese army, also a general, Sudanese Muslims, more than 60,000 people have lost their lives in the ongoing civil war. That death toll is no less than the number of Muslims that have embraced Shahadah by Israeli bombardment in Gaza, which is a disgrace for the Muslim world. According to international media reports, some 15 million citizens have been displaced within their own country. Rich in gold, crude oil and other precious minerals, Sudan is nonetheless suffering the worst economic crisis. One wealthy Arab state in the Middle East is supplying the RSF's killers with weapons in exchange for gold, while another Arab state is arming the Sudanese army in order to seize control of the river Nile. The carnage has become so widespread that satellite images show the land around al-Fashir stained with red blotches — in reality, the bodies of those who have been slaughtered in this massacre and genocide. The Ameer questioned why Muslim countries and organizations have adopted a criminal silence in the face of this genocide, when a hadith likens the believers to a single body: if one part suffers, the entire body is restless and uneasy. On the other hand, disturbing reports are circulating that the cradle of Islam and home to the holiest Islamic sites, may be formally recognizing the illegitimate Zionist state of Israel, which is extremely alarming. The Ameer demanded that Muslim countries immediately discharge their religious responsibility by taking practical steps to stop this human tragedy and genocide in Sudan and to end this humiliation of humanity.

**Issued by:**
**Raza ul Haq**
**Markazi Nazim Nashr o Ishaat**